8870-کیا زیور کی مالک عورت کو بھی زکاۃ دی جاسکتی ہے ؟

سوال

ایک عورت زکاۃ مانگتی ہے، اس کی آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں، لیکن اس کے پاس زیبائش کے لیے سونے کا زیور ہے، توکیا اسے زکاۃ دینی جائز ہے ؟ یا کہ اسے کہا جائے کہ زیور فروخت کرو ؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی عورت زیور کی مالکہ ہو تو
اوراس کے علاوہ اس کے پاس کچھ نہیں تووہ اس سے غنی اور مالدار نہیں بن جاتی، چاہے
یہ زیور سونے یا چاندی کا ہواور زکاۃ کے نصاب کو بھی پہنچتا ہو، بلکہ یہ فقیر اور
محتاج ہی رہے گی، اوراس وصف کی بنا پر وہ زکاۃ لینے کی مستحق ہے، شافعیہ اور حنابلہ
نے اسی کو بیان کیا اور صراحت کی ہے.

شافعی فقیہ الرملی کا کہنا ہے کہ :

"عورت کا وہ زیور جو اس کے لائق ہے
اور عادتا زیبائش کے لیے.جس کی وہ محتاج اور ضرورتمند ہوتی ہے وہ اس کے فقر میں
مانع نہیں"

دیکھیں : نھایۃ المحتاج للرملی (6/
150).

یعنی وہ فقیر ہی رہے گی اور فقر کے
وصف کی بنا پر زکاۃ لینے کی مستحق ٹھرے گی.

اور فقہ حنبلی کی کتاب "کشاف
القناع" میں ہے :

(... یا اس کے پاس استعمال کے لیے
زیور ہو جس کی وہ ضرورتمند ہے تو یہ اس کے زکاۃ لینے میں مانع نہیں)

دیکھیں : کشاف القناع (587/1).

یعنی وہ فقیر اور محتاج ہی رہے گی،

اور باوجود اس کے کہ اس کی زیبائش کی ضرورت کے لیے اس کے پاس زیور ہے وہ زکاۃ لینے کی مستحق ہے، اور اس طرح اس سے فقر کا وصف زائل نہیں ہوتا.